اخبار نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر (۶) مطبوعہ ۹ - فبروری سنہ ۱۸۹۴ء روز جمعہ جلد (۲۲)

دستور العمل اخبار نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے عـہ
ایضاً بیرونجات سے معہ محصولڈاک ـعہ/
دو کاپیوں سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر منگانے فی کاپی ـعـہ
قیمت پیشگی ہے۔ فہرست کاپی کے اور وصول ہونے پر ایک کاپی مفت دی جاتی ہی۔ ہر حالت میں قیمت پیشگی لیجائیگی ✦

ایڈیٹوریل

اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہم نے تو سُنا بھی نہیں ہے کہ روح القدس ہے۔ اعمال ۱۹ : ۲ ✦

یہہ جواب افسس شہر کے اُن شاگردوں نے پولوس کو دیا تھا۔ جبکہ وہ اوپر کے اطراف سے ہو کر افسس میں پہنچا۔ اور اُنسے پوچھا۔ "کیا تم نے جب ایمان لائے روح القدس پائی"؟ اگرچہ یہہ لوگ کمزور۔ اور بغیر روح القدس پائے ہوئے عیسائی تھے۔ تو بھی شاگرد کہلاتے کیونکہ وہ مسیح خداوند پر ایمان رکھتے تھے ؛ ممکن ہے کہ ایک سنگدل شخص انجیلی پیغام سنکر مسیح پر ایمان لاوے لیکن روح القدس ہنوز اُس کو نہ ملا ہو ؛ پس مناسب نہیں کہ ایسے شخص کو مسیحیت کے دائرہ سے خارج اور حقیر سمجھا جائے۔ کیونکہ وہ خداوند جسنے ایمان کے کام کو اُس کے دل میں شروع کیا ہے۔ اپنا روح القدس عطا کرکے اُسکو کامل کریگا۔ وہ جو "مسلے ہوئے سینٹھے کو نہیں توڑتا۔ اور دُھنواں اُٹھتے ہوئے سن کو نہیں بجھاتا" اپنے کمزور ایمانداروں کو ناچیز سمجھکر اُنہیں ترک نہیں کردیتا ہے۔ جیسا کہ ہم ان افسی شاگردوں کی حالت میں پاتے ہیں ؛ خداوند نے اُن لوگوں کے دلی ایمان۔ اور کمزور حالت۔ اور روح قدس کی احتیاج کو معلوم کرکے پولوس رسول کو اُنکے پاس بھیجا۔ اور جب اُس نے اُنپر ہاتھ رکھا۔ تو روح قدس اُنپر نازل ہوئی اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے۔ اور نبوت کرنے لگے ✦

اس میں شک نہیں کہ مسیحی کلیسیا میں اب بھی اکثر ایسے شاگرد موجود ہیں۔ جو روح القدس کی تاثیر سے ہنوز متاثر نہیں ہوئے۔ حالانکہ اُنہوں نے باپ بیٹے۔ اور روح القدس کے نام سے بپتسما پایا ہے۔ اور ان افسیوں کی مانند نہیں کہہ سکتے کہ "ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ روح القدس ہے" تاہم مناسب نہیں۔ کہ ہم اُنہیں حقیر و ناچیز سمجھیں۔ یا جیسا بعضوں کا دستور ہے۔ اُنہیں جمع کرکے پوچھیں کہ تم نے روح القدس پائی۔ یا نہیں ؟ اور اُن کے دلپر زور ڈالکر اور دق کرکے روح القدس کے پانے کا اقرار کراویں۔ بلکہ ایسے مسیحیوں کو کلام سے نصیحت کریں۔ ان کے لئے۔ اور اُن کے ساتھ دُعا مانگیں کہ وہ روح قدس کی تاثیرات اور نعمتوں کو حاصل کریں ؛

تذکرۃ الابرار میں لکھا ہے کہ "اگرچہ افسس میں اور بھی عیسائی تھے۔ مگر وہ لوگ جو روح قدس سے کم واقف تھے صرف بارہ ایک تھے ؛ اب بھی جماعتوں میں ویسے اور کمزور لوگ رہتے ہیں۔ مناسب ہے کہ ایسے ڈھونڈے تلاش کئے جاویں۔ اور اُنہیں جمع کرکے سکھلایا جاوے اور اُن کے لئے دُعا کی جاوے۔ مگر افسوس کی بات ہے کہ

اِس وقت جو بعض مشنری باہر سے آتے ہیں۔ وہ اکثر دیہاتوں میں بھائیوں کو تلاش کر کے اُن سے بہت باتیں [illegible] - پر کمزور اور افسردہ دل بھائیوں کی [illegible] متوجہ ہوتے [illegible] اور اگر کچھ ذکر بھی آتا ہے [illegible] فلاں بھائی کمزور ہے۔ تو [illegible] اس اُمید پر کہ [illegible] کا [illegible] اُن کی [illegible] [illegible] ہیں۔ اس [illegible] کے پاسٹر کی طاقت [illegible] اُن کے [illegible] کے مفید ہوتی۔ تو وہ ایک [illegible] کمزور [illegible] مناسب ہو کہ اب دوسرے بھائی کی روحانی طاقت اُن کی مدد کرے۔ شاید وہ بچ جاویں افسس میں اکلا اور پرسکلا بھی رہتے تھے۔ جنہوں نے اپلوس جیسے فاضل آدمی کو بھی سکھلایا۔ تو بھی اکلا اور پرسکلا کی طاقت سے یہہ بات شخص مضبوط نہ ہوئے۔ مگر پولوس کی منادی اور ایمان۔ اور دستگیری سے دیکھو اُنہوں نے کتنی قوت پائی۔ پس ہر معلم ہر روح کے لئے مفید نہیں ہے۔ مدارج مختلف ہیں اور قوتیں بھی مختلف ہیں۔ سب کو سب کہیں جہاں موقع ملے خدمت کرنا چاہئے۔“

لونگسٹون کالج

قابل مشنریوں کو عملی طب کو علم اصول میں تعلیم دینے کے واسطے

کالج مذکورہ کے پرنسپل ڈاکٹر سی ایف ہرفرڈ مسٹر سبی نے اخبار لائف آف فیتھ میں لکھا ہے کہ فارن (غیر ملکی) مشنوں کا میڈیکل ڈیپارٹمنٹ (صیغہ طبی) بسرعت ایک ضرورت و قدر اختیار کر رہا ہے جس کا گذرے سالوں میں کسی کو خیال بھی نہ تھا۔ سکاٹلینڈ نے جو درجہ میڈیکل مشنری کوشش کو عطا کیا ہے۔ اُس سے ہمارے سامنے ایک عمدہ نظیر پیش کی ہے۔

لیکن اب انگریزی سوسائیٹیاں بھی اپنے لائق ڈاکٹروں کی تعداد بڑھانے پر زیادہ تر مستعد و سرگرم ہیں۔ کہ وہ اپنے [illegible] طب کو جو انجیل کی اشاعت کیلئے [illegible] طاقت واضح ہی استعمال کریں۔ اس ہفتہ سے [illegible] مسیح مشنری سوسائٹی نے ڈاکٹر لینکسٹر کو سکرٹری مقرر کرنے میں ضروری قدم بڑھایا ہے جن کا خاص کام میڈیکل مشنوں کو ترقی دینا ہوگا۔ سال گذشتہ کے درمیان ایک بالکل نئی میڈیکل آگزلیری (طبی مدد کرنے والی) مشنوں کیلئے قائم کی گئی ہے جس کا مرکز لنڈن کے ایسٹ انڈ میں قائم ہے۔ اور جو اُس بڑے سکاچ مین کے معزز نام سے نامزد ہے جس نے مشنری اور ڈاکٹر ہو کر اپنی جان تاریک براعظم افریقہ کے لئے قربان کر دی جو افریکن اور یورپین دونوں میں یکساں ہر دل عزیز تھا۔ لونگسٹون کالج کسی ایک مشنری سوسائٹی سے متعلق نہیں ہے۔ لیکن اُن تمام پروٹسٹنٹ مشنریوں کے فائدہ کے لئے قائم کیا گیا ہے جو اُس کے حقوق سے مستفید ہونے کے قابل ہو سکیں ۔

ہندوستان میں دیسی میڈیکل مشنریوں کا ہر ایک مشن سٹیشن میں ہونا نہایت ضرور ہے۔ اور ہم یقین کہہ سکتے ہیں کہ انجیل کی اشاعت میں وہ ایوانجلسٹ کیٹیکسٹ اور لوکل پریچروں کی نسبت زیادہ کامیابی حاصل کرینگے۔ بشرطیکہ دیسی میڈیکل مشنری اپنے فن طبابت اور علم الٰہی میں عمدہ لیاقت رکھنے کے علاوہ روحوں کو بچانے۔ اور اُنہیں مسیح کے قدموں پر لانے کے لئے شایق اور سرگرم انجیلی کارگذار ہوں۔ افسوس ہے کہ اِس ملک میں میڈیکل مشنریوں کے تیار کرنے۔ اور اِس مفید کام کو جاری کرنے کے لئے دیگر مختلف مشنوں نے۔ جو اِس ملک میں مصروف کار ہیں۔ رونمڈ ڈاکٹر سی ایس و النٹین صاحب ایل ایل ڈی کے موافق اِس کام میں جانفشانی و کوشش نہیں کی۔ ورنہ آج کے دن ہزاروں نہیں۔ تو سیکڑوں دیسی

نوجوان مسیحی جا بجا ایسے موجود ہوتے جو دوا اور دُعا کے ذریعہ لوگوں کے جسمانی و روحانی امراض کو دور دفع کر کے اُن کے دلوں کو اُس سچے شافی مطلق کی طرف پھیرتے جو روح اور بدن دونوں کو زندگی بخشنے والا خداوند مسیح ہے۔

تصحیح - گذشتہ نمبر نور افشاں میں جو سلام پہلے صفحہ میں لکھا گیا ہے اُس کے دوسرے شعر کے مصرعہ [illegible] بجائے مسیحائی لفظ مسیحا سہو کاتب سے لکھا گیا۔ اسکو یوں پڑھنا چاہئے :-

”جس نے دعوائے مسیحائی بجز اُسکے کیا“

مُسرّت آساوہ

بقیہ تنقیح مباحثہ

بقیہ نمبر ۲ - فضیلت انجیل با قرآن

بقیہ انجیل کی آمد

چوتھا اصول - جس کی رو سے کسی کتاب آسمانی کی فضیلت اور ضرورت کا واجبی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ یہہ بیان کیا گیا تھا۔ کہ جب ایک شرع کا دَور ختم ہونے والا ہو۔ تو دوسری۔ اور پھر تیسری شرع کے آنے پر پہلی شرع کا رواج فی الواقع بند کیا جاوے۔ یہہ اصول بھی آسمانی مہر کا رُوپ رکھتا ہے۔ کہ جس کو انسان

تو نہیں سکتا۔ سو معلوم ہووے۔ کہ جب انجیل مقدس کی آمد کا وقت آیا۔ تو اگلی ہر رسم و رواج نے منہ پھیرنا شروع کر دیا۔ اور قوم یہود۔ اور یروشلم شہر۔ اور یہودیوں کی ہیکل جو موسوی شریعت کا گویا قلعہ تھا۔ مسیح کی آمد پر ختم کئے گئے۔ جس کا نتیجہ یہہ ہوا۔ کہ موسیٰ کی شریعت پر عمل درآمد بند ہوا۔ یعنے جس طرح اگلے نبی لکھ گئے تھے۔ اور پھر خداوند مسیح نے بھی اُن کے خاتمہ کی پکار کر دی۔ ویسا ہی وقوع میں آگیا۔ اور یہہ بات۔ کہ قوم کی تباہی و پریشانی۔ اور توریت موسوی کے دور کا اس طور سے ختم کیا جانا خدا کی طرف سے ہوا۔ اِس بات سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ لوگ اپنی کوشش سے اُس دین کو پھر قائم نہ کر سکے۔ اور نہ ہیکل کو پھر بنا سکے۔ آجتک یعنے ہمارے زمانہ تک وہ پہلا سارا انتظام برباد ہوا پڑا ہے۔ اور قوم یہود کے لئے اور کوئی چارہ نہیں۔ سوائے اِس کے کہ مسیح پر ایمان لاویں۔ قرآن کی ہدایتوں میں جو یہودیوں کو سورہ مائدہ رکوع ۷ آیت ۴۹ میں کی گئی ہیں ایک بھاری بھول ہو گئی ہے۔ کہ توریت کے احکام کا ذکر کر کے۔ یعنے قصاص کے احکام کا۔ یہودی لوگوں کو کہا ہے۔ کہ "جو کوئی حکم نہ کرے اللہ کے اُتارے پر سو وہی لوگ ہیں بے انصاف"۔ ایسی ہدایت اُن لوگوں کو کیوں دیجئے۔ جبکہ موسوی انتظام کا دور ختم ہو گیا تھا اور عیسوی انتظام کا زمانہ تھا؟ اور یہودی لوگ اگلے انتظام کو بحال کرنے کے لئے کوشش کر کے ہار گئے تھے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی مرضی نہ تھی۔ دیکھیو یہودیوں۔ اور اُن کے معاونوں نے کیسی کیسی کوشش کی مگر سب رائگاں گئی۔ بہتر ہوگا اگر میں پہلے اُس حکم کو پیش کروں جو ہیکل اور یروشلم۔ اور قوم یہود کی بابت صادر ہوا تھا۔ "اُس کے شاگرد اُس پاس آئے۔ کہ اُسے ہیکل کی عمارتیں دکھاویں۔ یسوع نے اُنسے کہا۔ کہ تم یہہ سب چیزیں دیکھتے؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ یہاں پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا جو گرایا نہ جائیگا" (متی ۲۴: ۱، ۲)۔ یہودیوں کی خاک آلود۔ اور میونائیڈیز ایک بزرگ یہودی عالم لکھتے ہیں۔ کہ ٹائٹس بادشاہ کی فوج کے ایک کپتان نے ہیکل کی بنیادوں کو ہل چلا کر اُکھاڑ دیا۔ پھر یروشلم شہر کی بربادی کی خبر متی ۲۳: ۳۷ و ۳۸ میں درج ہے۔ کہ "دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے ویران چھوڑا جاتا ہے"۔ یوسیفس مورخ اپنی تواریخ جنگ یہود کتاب ۷ باب اوّل میں لکھتا ہے۔ کہ شہر کا باقی سارا گرد زمین کے ساتھ برابر کر دیا گیا تھا۔ اور بنیادوں تک کھود ڈالا گیا۔ حتیٰ کہ آنے جانے والوں کو یقین نہیں ہو سکتا تھا۔ کہ وہ جگہ کبھی آباد تھی۔ پھر قوم یہود کے مارے جانے۔ اور سب قوموں میں اسیر ہونے کی بابت یوں فرمایا گیا تھا کہ "وے تلوار کی دھار سے گر جائینگے۔ اور اسیر ہو کے سب قوموں کے درمیان پہنچائے جائینگے"۔ (لوقا ۲۱: ۲۴)۔ یوسیفس مورخ کی تواریخ جنگ یہود کتاب ۶ باب ۹ سے ثابت ہے۔ کہ ایسا ہی وقوع میں آیا۔ یہہ بات اِس زمانہ تک ثابت ہے۔ دنیا کا ہر ایک شائستہ ملک جہاں جہاں یہودی پراگندہ ہیں شہادت دے رہا ہے۔ کہ اُس قوم کے لوگ کیسی ذلیل حالت میں ہیں۔ عرب میں بھی زیادہ تر اِسی حادثہ کے سبب پناہ گیر ہوئے تھے۔ اور معلوم ہووے کہ اِس بات کی بھی خبر ہے۔ کہ یہہ پراگندگی کب۔ اور کس شرط پر جاتی رہیگی۔ "جب تک غیر قوموں کا وقت پورا نہ ہو یروشلم غیر قوموں سے روندی جائیگی"۔ (لوقا ۲۱: ۲۴) یہہ وقت اب تک نہیں آیا ہے۔ اور اِس لئے وہ قوم ویسی ہی پراگندہ ہے۔ اور یروشلم غیر قوموں کے قبضہ میں ہے۔ پہلے اُسکو رومیوں نے روندا۔ اور اُسکے قریباً ساٹھ برس بعد وہاں ایک رومی نوآبادی قائم ہو گئی۔ اور سب رہے سہے یہودی نکالے گئے۔ شہر جوپیٹر کے نام تقدیس کیا گیا۔ اور اُسکے لئے ایک مندر بھی بنایا گیا۔ سنہ ۶۳۷ء تک یروشلم رومیوں کے قبضہ میں رہا۔ اور تب سراسن لوگوں نے اُس کو فتح کیا۔ اور قریباً چار سو برس تک محمدیوں کے قبضہ میں رہا۔ جن کے خلفا کبھی عربوں میں سے۔ کبھی ترکوں۔ اور کبھی مصریوں میں سے ہوتے رہے تھے۔ قریباً نوے برس بعد پھر عیسائیوں کے قبضے آیا۔ مگر پھر محمدیوں نے قبضہ کر لیا۔ اِس طور سے وہ خبر بلفظہ پوری ہوئی۔ اور ہو رہی ہے۔ کہ یروشلم غیر قوموں سے روندی جائیگی۔ مسافر جو وہاں جاتے ہیں اُسکی حالت کو دیکھکر اِسی پیش خبری کو یاد کرتے ہیں۔ اب یہودیوں اور اُن کے معاونوں کی کوشش کا حال سنو۔ جب رومی لوگ یروشلم کا کچھ حصہ تعمیر کر کے وہاں آبسے تھے۔ تو یہودیوں نے بڑی تندی کے ساتھ بغاوت کی۔ تاکہ غیر قوموں سے شہر کو لے لیویں۔ دونوں طرف خونریزی بہت ہوئی اور یہودی مغلوب ہوئے۔ پھر شاہ جولیان نے دین عیسوی کو برباد کرنے کی غرض سے یہودیوں کا ساتھ دیا۔ اور اُن کو اجازت دی۔ کہ یروشلم کی ہیکل کو پھر بناویں۔ یہودیوں نے کام شروع کر دیا۔ لیکن بنیاد رکھنے سے پہلے اُن کو رکنا پڑا۔ کیونکہ آگ کے گولے زمین سے نکلے۔ اور زمین پھٹ گئی۔ اور سخت بھونچال آیا۔ جسنے آدمیوں کو اور کل سامان کو جو جمع کیا گیا تھا کھنڈا دیا۔ اور تواریخ دان کہتے ہیں۔ کہ خدا قادر کی مرضی سے یہہ حادثہ گذرا۔ (موشائیم۔ تواریخ کلیسیا)۔ بشپ ملڈین صاحب کہتے ہیں۔ کہ اِس واردات کے متعلق دو باتیں ظاہر ہیں۔ ایک یہہ۔ کہ غیر قوموں کی طاقت اور دولت نے یہودیوں کی غیرت کے ساتھ ملکر کوشش کی کہ ہیکل کو پھر تعمیر کر کے۔ اور رسمی قواعد کو پھر جاری کر کے۔ اور یہودیوں کو یروشلم میں پھر بسا کے مسیح کی نبوت کو ضعف پہنچاویں۔ دوسرے یہہ کہ جب کام کے لئے کسی چیز کی کمی نہیں تھی۔ اور کوئی اُس کام کے برخلاف اُنگلی نہیں اُٹھا سکتا تھا۔ تو

دفعتاً وہ کام ترک کردیا گیا۔ پھر دیکھو کہ عرب کے یہودیوں کو جو یروشلم کی بربادی کے وقت وہاں بھی پناہ گیر ہوئے اور یہودہ باتیں کرنے لگے۔ کئی صدیوں کے بعد محمد صاحب سے بھی مدد ملی تھی۔ مگر ناکامیابی رہی۔ چنانچہ محمد صاحب نے باوجود اپنے اس کہنے کے۔ کہ مسیح نے یہودیوں پر لعنت کی تھی سورہ مائدہ رکوع ۱۱۔ آیت ۸۲۔ پھر بھی یہودیوں کی غلط امید کے مطابق۔ کہ مسیح انکار ہائی دینے والا ہو آنیوالا ہی۔ اپنے تئیں وہ موعود بتلایا۔ سورہ بقر آیت ۸۰ سورہ اعراف رکوع ۱۹۔ آیت ۱۵۰۔ حالانکہ وہ آچکا تھا اور یہودیوں نے اسکو نہ مانا۔ اور اسکی پیشگوئی کے مطابق ہلاک اور پراگندہ ہوگئے تھے۔ مگر محمد صاحب کی یہہ حمایت جو انہوں نے یہودیوں کیطرف دکھائی۔ مسیح کی پیشگوئی کو ضایع کرنے کی تجویز تھی۔ اور اگرچہ چند یہودیوں نے محمد صاحب کا پہلے اعتبار کیا۔ مگر پھر خود ہی شکی ہوگئے۔ اور محمد صاحب کی مسیحائی ضائع ہوئی۔ علاوہ اس کے ہمارے گذرے بیان سے ثابت ہوا۔ کہ موسوی رسمی اور ملکی شرع۔ اور اُن کی ہیکل بموجب مسیح کی پیشگوئی کے موقوف ہوگئیں۔ کیونکہ وہ سارا بندوبست ایک عارضی انتظام تھا۔ اور جب مسیح آگیا۔ اور اُس کی بادشاہت قائم ہوگئی۔ تو خدا تعالیٰ نے اگلا انتظام بند کردیا۔ مگر محمد صاحب نے اُسکو پھر زندہ کرنے کی کوشش کی۔ اور توریت کی رسمی اور ملکی شرعوں میں سے کئی قانون جاری کرنے کی کوشش کی۔ یروشلم کو جائے نماز قرار دیا۔ یہہ ساری چال یہودیوں کی حمایت میں تھی۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہہ کارروائی مسیح کی پیشگوئی کا زور توڑنے کے لئے تھی مگر محمد صاحب نے انجانے ایسی کوشش کی تھی۔ اور نتیجہ یہہ ہوا۔ کہ وہ باتیں یہودیوں میں پھر بھی بحال نہ ہوئیں۔ اور آخر محمد صاحب کو یہودیوں کا ساتھ چھوڑنا اور اپنے ملک کے دستورات کی طرف رجوع کرنا پڑا۔ اور یہہ کہنا پڑا۔ کہ "ہرگز راضی نہ ہونگے تجھ سے یہود نہ نصاریٰ جب تک تابع نہ ہو تو اُن کے دین کا"۔ سورہ بقر رکوع ۱۴۔ آیت ۱۲۰۔ اور وہ سب باتیں عربوں کے لئے دستور العمل ٹھہرائی گئیں۔ اور آخر کار خدا کی مرضی یہہ ہوئی کہ اُس ملعون قوم کو محمد صاحب کے ذریعہ بھی خوب پٹوایا۔ غرضکہ یہودیوں نے خود بھی بڑی کوشش کی اور غیر قومیں بھی اُن کی مددگار بنیں مگر کچھ بن نہ سکا۔ اور برعکس اُن سب کی کوششوں کے مسیحی دین بڑھتا اور قایم ہوتا گیا۔ اور آجتک ویسی ہی ترقی کے زور میں ہے۔ اور رہیگا بھی۔ پس ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنی مرضی کے موافق موسوی انتظام کو فی الواقع بند کردیا اور مسیحی انتظام کو ہمیشہ کے لئے جاری کیا۔ اور ہر قوم سے اُسکی اطاعت طلب فرمائی۔

باقی دارد

ذرہ ادھر بھی

نمبر ۳

کہتے ہیں کہ۔ کسی پہاڑ پر ایک چھوٹا سا گاؤں و قصبہ تھا۔ جس میں سیسل نامی ایک شخص رہتا تھا۔ اور اُس کا ایک ہی بڑھاپے کا بیٹا تھا۔ ایک سبت کے دن وہ اپنے بیٹے کو ساتھ لیکر ایک نزدیک کے قصبہ میں جو اُسکے گاؤں سے قریباً چار پانچ میل کے فاصلہ پر تھا عبادت کے لئے گیا۔ کیونکہ اُن کے گاؤں میں کوئی عبادت خانہ نہ تھا۔ راستہ میں گرمی کی شدت اور تکان کے باعث وہ بوڑھا ایک درخت کے نیچے آرام کرنے لگا۔ اور لڑکا جنگلی گھاس اور پھول بٹورنے میں مشغول ہوگیا۔ اتنے میں ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چلنے لگی۔ اور بڈھا باپ جو سُستی کے باعث کچھ آرام طلب ہوگیا تھا۔ وہیں لیٹ گیا اور ٹھنڈی ہوا میں میٹھی نیند سوگیا۔ اور لڑکا پھولوں کو بٹورتا بٹورتا ایک غار کیطرف جا نکلا۔ ادھر سے ایک جنگلی جانور نکل آیا۔ اور لڑکے کو پھاڑ کر کھا گیا۔ مگر باپ مزے کی نیند سوتا رہ گیا۔ یوں اُس بوڑھے باپ نے درخت کے نیچے آرام کرکے اپنے بیٹے کو کھودیا۔

جب یہہ آرام طلب نیند سے اُٹھا۔ تو کیا دیکھتا ہے کہ لڑکا نظر نہیں آتا۔ بیچارہ چاروں طرف دیکھتا ہے مگر لڑکا کہیں نظر نہیں آتا۔ ڈھونڈھتا ڈھونڈھتا اُس غار تک جا پہنچا۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ۔ اُس کے پیارے لڑکے کا سر اور کپڑوں کے ٹکڑے لہو میں تربتر پڑے ہیں اور گوشت کا کہیں نام و نشان بھی نہیں رہا۔ تب زار زار رونے لگا۔ اب اُسکے رونے سے کیا ہوسکتا آخر بیچارہ لاولد ہوکر لڑکے کا سر اور کپڑے گود میں لیکر روتا پیٹتا گھر کو واپس آیا۔ اور یوں سُستی اور آرام کی نیند سوکر مرتے دم تک لڑکے کے غم میں مبتلا رہا۔

ای ناظرین اخبار نور افشاں۔ کیا آپ بھی صاحب اولاد کہلاتے ہیں؟ کیا آپ باپ ہیں؟۔ اگر آپ باپ ہیں تو میں آج آپسے پوچھتا ہوں کہ آپ کے لڑکے کہاں ہیں۔ اور آپ کس نیند میں سورہے ہیں۔ کیا وے کسی جنگلی جانور (بری عادت) کے قبضہ میں تو نہیں آگئے؟

ای عزیز والدین سستی اور آرام کی نیند سے جاگو اور ہوشیار ہوجاؤ۔ مبادا کہیں تمہارے لڑکے بری عادتوں میں پڑکر شیطان کے شکار نہ بن جائیں اور تم اُس بوڑھے باپ کی طرح آرام کی نیند میں سوتے کے سوتے ہی نہ رہ جاؤ۔

ای خادمان دین۔ آپ تو جماعت کے باپ کہلاتے ہیں۔ بتائیے تو آپ کس آرام میں سورہے ہیں۔

صاحبو - یہہ باپ اپنے لڑکے کو عبادت خانہ میں لا رہا تھا - مگر راہ میں سو گیا اور اپنے لڑکے کو خدا کے گھر پر لا نہ سکا - بلکہ رستہ میں اُسکو کھو بیٹھا +

صاحبو آپ کو بھی اپنی جماعت کو خدا کے حضور پہنچانا ہی - اگر آپ سستی میں پڑکر سو گئے ہیں تو یہہ جانیں جن کے کہ آپ باپ کہلاتے ہیں خدا باپ تک پہنچائی نہ جائینگی بلکہ رستہ میں کسی جنگلی جانور یعنے بُری عادت میں پڑکر ہلاک ہو جائینگی - مگر یاد رہے کہ آپ خدا باپ کے حضور ان جانوں کے جواب دہ ہونگے +

اے مبشران انجیل ! جن لوگوں میں آپ کام کر رہے ہیں - اُن کو تمہیں مسیح مصلوب کے پاس لانا ہی - اگر آپ سستی اور آرام میں پڑکر سو رہینگے تو یہہ روحیں مسیح کے پاس لائی نہ جائینگی - بلکہ شیطان کے شکار ہوکر ہلاک ہو جائینگی - مگر سچ جانیں انکا جواب آپ کو مسیح مصلوب کو دینا ہوگا ؛ اس لئے اے مبشران انجیل - اُٹھو - اور اپنی کمریں باندھو - اور نجات بخش کلام کی خوشخبری کو تمام لوگوں کے درمیان جن میں آپ کام کرنے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں - پھیلاؤ - تاکہ آپ جواب دہ نہ رہیں

الراقم
وہی گجراتی

اقوال المشاہیر

۱ - اپنے گلوں کی نسبت بولتنگ مت ہو - جب تک اُن کی تازگی کی بہار ہی - اُن کو بخوشی تقسیم کرو - کیونکہ وہ کل کو مرجھا جائینگے

۲ - کنجوس کا مال کسی کا دل خوش نہیں کرتا - وہ اُس ضیافت کی مانند ہی - جو مُردوں کے لئے مہیا کی گئی ہی - یعنے سب کچھ تیار ہی - لیکن مہمان کوئی نہیں جو حظ اُٹھا سکے +

۳ - جوش بغیر حکمت کے ایسا ہی ہی جیسا بچہ کے ہاتھہ میں بارود +

۴ - ملک سکاٹلینڈ کے ایک پادری صاحب کا قول آجکل کی نسبت کے یاد رکھنے کے قابل ہی - کہ وہ آزادگی جو تمام عقائد کو بالائے طاق رکھکر یہہ سکھاتی ہی کہ جب تک تمہاری نیت نیک ہی خواہ کچھہ ہی اعتقاد رکھو بالآخر ایسی تھیالوجی کی طرف لیجاتی ہی جو بغیر خدا کے ہی - ایسے مذہب کیطرف جس میں مسیح نہیں ہی - ایسی عبادت کی طرف جس میں ادب و انکسار کا نام نہیں ہی - اور ایسی زندگی کیطرف جو بلا اُمید ہی - +

۵ - ڈرپوک لوگ موت سے پیشتر کئی مرتبہ مر چکتے ہیں - (شکسپیر) +

۶ - وہی آزاد ہی جسکو سچائی آزاد کرتی ہی - باقی سب غلام ہیں - (کاؤپر) +

۷ - کہتے ہیں کہ جو برف ایک دفعہ پگھل کر دوبارہ یخ بستہ ہو - وہ نہایت سخت ہوتی ہی - اسیطرح جو دل نرم ہوکر پھر سخت ہو جائے اُس کے برابر کوئی دل سخت نہیں ہی + (ولیم جسا)

۸ - خبردار ! تمہارے خیالات آسمان میں سُنائی دیتے ہیں - (ینگ) +

۹ - بڑی بھاری غلطی ہی +

(۱) مناسب اور نامناسب حرکات کا پیمانہ خود مقرر کر لینا +

(۲) اَوروں کو اپنے اِس مقرر کردہ پیمانے سے نیک و بد ٹھہرانا +

(۳) اَوروں کی خوشی کی مقدار اپنی خوشی کے انداز پر سمجھنا +

(۴) دنیا میں بنی آدم کے یکرنگ ہونے کی اُمید رکھنا +

(۵) جوانوں سے طبیعت کی پختگی اور تجربہ طلب کرنا +

(۶) ہر قسم کے طبائع کو ایک ہی سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کرنا +

(۷) ہلکے معاملات میں اپنی ہٹھہ قایم رکھنا +

(۸) اپنے افعال کو کامل سمجھنا +

(۹) جن باتوں کا تدارک نہیں ہو سکتا اُن کی نسبت اپنے تئیں اور اَوروں کو تردد میں پھنسانا +

(۱۰) جن تکالیف کو ہم رفع کر سکتے ہیں اُنکو حتی المقدور رفع کرنے کی کوشش نکرنا - +

(۱۱) اَوروں کی خطاؤں کو عفو کی نگاہ سے نہ دیکھنا +

(۱۲) جو کچھ ہم سے نہ ہو سکے اُسکو ناممکن خیال کرنا +

(۱۳) جو کچھ ہمارے محدود دماغ میں آسکے فقط اُسی کو قبول کرنا +

(۱۴) ہر ایک معاملہ کو سمجھنے کی توقع رکھنا

(۱۵) سب سے بھاری غلطی یہہ ہی کہ ہم دو روزہ زندگی کو غافل رہکر بسر کریں حالانکہ ہر ایک لمحہ ہم کو ابدیت میں دھکیل دینے کے لئے تیار ہی +

راقم
احقر عنایت اللہ ناصر

ہماری زندگی

(داؤد کی زندگی)

ساؤل بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا - لیکن اُسکی چال خداوند کو پسند نہ ہوئی - کیونکہ وہ خدا کی مرضی پر نہ چلا ؛ اس لئے خدا نے اُس کو مردود کر دیا - اور بیت لحم

داؤد کا بادشاہ ہونے کے لئے مسوح ہونا

کے لیسی نامے ایک شخص کے بیٹوں میں سے اُس کے سب سے چھوٹے بیٹے داؤد نامے کو بادشاہ ہونے کے لئے چن لیا - اور سموئیل قاضی کو بھیجا کہ - اُس کو مسوح کرے کہ وہ بادشاہ ہوئے اگرچہ لیسی کے سات بیٹوں میں - الیاب - ابی نذب اور سامّا وغیرہ بڑے خوبصورت اور جوان تھے لیکن اُن میں سے داؤد چنا گیا - اور وہ خدا کی طرف سے بنی اسرائیل کا بادشاہ ٹھہرا ؛ لیکن چونکہ ساؤل ابتک بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا - داؤد کو فوراً تخت نملا - بلکہ بدستور سابق وہ اپنی بھیڑ بکریاں چرایا کرتا تھا ؛ مگر داؤد گانے بجانے کے کام میں بڑا ہوشیار تھا - اور ساؤل کو ایک گانے والے شخص کی ضرورت پڑی ؛ لوگوں نے اُسے داؤد کی خبر دی - اور اُسنے اُسکو بلا لیا - اور وہ اُسکے حضور گایا کرتا تھا ؛ انہی ایام میں بنی اسرائیل کی لڑائی

فلستی بہادر

فلستی نامے ایک قوم سے ہوئی ؛ اس قوم میں ایک شخص جاتی جولیت کرکے بڑا پہلوان اور بہادر تھا - اُس نے بنی اسرائیل کی حقارت کی اور اپنے زور کی شیخی کی - اور بنی اسرائیل میں سے کسی کا حیاؤ نہ پڑا کہ اُسکا مقابلہ کرے ؛ لیکن داؤد نے صرف ایک فلاخن سے اُسکا مقابلہ کیا - اور اُسکو مار لیا ؛ اسپر داؤد کی بڑی تعریف ہوئی - کیونکہ اُسنے ایک بڑے بہادر دشمن کو مغلوب کیا تھا ؛ اور بنی اسرائیل کی عورتوں نے داؤد کی ساؤل سے بھی بڑھکر تعریف کی - اس لئے ساؤل داؤد کی طرف ضد اور دشمنی سے دیکھنے لگا - اور درپے ہوا

ساؤل کی داؤد سے دشمنی

کہ اُس کو مار ڈالے ؛ کئی دفعہ اُس کو جان سے مار ڈالنا چاہا - لیکن خدا نے داؤد کو بچایا اور اگرچہ ساؤل داؤد کے قبضے میں کئی بار آگیا لیکن اُسنے اپنے دشمن کو نہ مارا - اور داؤد باوجود اُس کی طرف سے ایسے سلوک ہونے کے پھر بھی اُس کی عزت ویسے ہی کرتا رہا ؛ لیکن ساؤل کا غصہ اور مخالفت مرتے دم تک رہا اور آخرکار وہ اپنی بُری زندگی سے جو ہمیشہ دوڑ دھوپ میں کٹی اپنی تلوار سے آپ ہی قتل ہوا ✦

داؤد کی زندگی کے پہلے برس حالانکہ وہ خدا کی طرف سے بنی اسرائیل کا بادشاہ مقرر ہو چکا تھا نہایت تکلیف اور دکھ میں کٹے ؛ اپنی جان بچانے کے واسطے وہ پہاڑ اور غاروں میں بھاگتا پھرا - لیکن اُسکا بھروسا خدا پر تھا - اور خدا نے آخرکار اُسکی تمام مصیبتیں رفع کیں - اور وہ تمام بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوگیا ؛ وہ خدا کی عبادت اور بندگی میں بھی دل و جان سے مشغول رہا اُس کا بہت شوق ہوا کہ خدا کی عبادت کے واسطے ایک عالیشان ہیکل بناوے - لیکن اُس کو خدا سے اس کام کے لئے اجازت نہ ہوئی - اور سبب یہہ بتلایا گیا ہے - کہ وہ جنگی مرد تھا ✦

داؤد کا گناہ

بائیبل خدا کا کلام ایسا بلا رو رعایت حق اور صداقت کا اظہار کرتا ہے - کہ کسی کی خطا اور گناہ کو مطلق نہیں چھپاتا - کسی نبی - ولی اور بادشاہ کے گناہ پر پردہ نہیں ڈالتا - بلکہ صاف طور سے اُس کا بیان کرتا ہے ؛ داؤد کی زندگی کا پورا پورا حال سموئیل کی کتاب میں مندرج ہے - اُس میں داؤد کا گناہ جو اُس نے اوریاہ کی جورو کے ناجائز طور پر لینے سے کیا تھا - صاف صاف ظاہر کیا گیا ہے ؛ اور اُس کی بابت انتقام الٰہی یعنے اُس گناہ کی سزا کا بھی ذکر ہے جس سے خدا عادل کی گناہ سے نفرت کرنے - اور اُس کی سزا دینے والا ثابت ہوتا ہے ؛ افسوس کہ انسان کا دل یہاں تک گناہ سے آلودہ ہوا کہ انسانی نسل کے وہ لوگ جن کو خدا نے الٰہی طاقت دیکر بنی آدم میں سے مخصوص کیا - وہ بھی گناہ کی آلودگی سے نہ بچے - اور معصوم نہ رہے - کیونکہ آدم کی نسل سے تھے جس کی نسل میں برگشتگی کے دن سے گناہ کا زہر سرایت کر گیا - اور گناہ آنے والی تمام نسلوں میں یکساں اور برابر ظاہر ہوتا گیا ؛ لیکن خوشی کا مقام ہے کہ عورت کی نسل سے گناہ پر غالب ہونے والا پیدا ہونے والا تھا اور وہ داؤد کے خاندان میں سے برپا ہونے والا تھا اگرچہ وہ ایک طور سے داؤد کی اولاد میں سے ہوا لیکن داؤد اُسکو اپنا "خداوند" کہتا ہے کہ "خداوند نے میرے خداوند سے کہا - کہ تو میرے دہنے بیٹھ جبتک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کی چوکی کروں" ؛ وہ زمین سے خاکی نہیں تھا - بلکہ آسمان سے روحانی اور جلالی تھا - اور وہی صرف اکیلا گناہ سے پاک ثابت ہوا - صرف وہی دنیا میں معصوم ٹھہرا - اور اسی وجہ سے وہی نجات دہندہ ٹھہر سکتا ہے کیونکہ نجات دہندہ صرف وہی ہو سکتا ہے - جو خود گناہ سے مُبرا ہو - اور گنہگاروں کو جو عاجز لاچار اور بیکس میں نجات ابدی بخشے ؛ وہ آنے والا تھا - اور داؤد کو چونکہ وہ پیغمبر تھا خدا کی جانب سے خبر ملی تھی کہ وہ آویگا - اور بنی آدم کو وہ زندگی جو اُنہوں نے کھو دی تھی بخشیگا ✦

باقی دارد

راقم

ج - س

تقسیم انعام

تاج گنج میں ۲۷- جنوری سنہ ۱۹۲۴ء کو سی-ایم-ایس کی طرف سے سند سے سکول کے لڑکوں کو انعام تقسیم ہوا۔ میر مجلس جناب مسنر کرِک ینگ صاحبہ نے (کلکٹر ضلع آگرہ) اپنی مسرت دلی و شفقت سے انعام تقسیم فرمائے۔ یہ لیڈی ممدوحہ بہت ہی فیاض ہیں اور غربا پروری کی نظر سے ایک سوینگ کلاس یعنے کپڑا سینے کا کام جاری فرمایا ہے جس سے علاوہ مسیحی بیواؤں کے بیوائیں غیر اقوام کی بھی پرورش پاتی ہیں۔ چنانچہ اوّل انعام مسٹر جے۔ جے گھوش - بی - اے - و مسٹر پال الگزنڈر نے سکول غیر اقوام کے بچوں کو تقسیم فرمایا - اور بعدہٗ کل لڑکوں کو انعام تقسیم فرمایا۔ بعد چیرز جلسہ ختم ہوا - اور ۲۰ جنوری سنہ ۱۹۲۴ء کو زنانہ سکول کی لڑکیوں کو جن کا شمار تخمیناً ۱۵۰ سے زیادہ تھا تقسیم فرمایا +

راقم
اصغر علی (آگرہ)

غورطلب

او چراغ بال کے پیمانہ کے تلے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں تب اُن سب کو جو گھر میں ہوں روشنی دیتا +

متی ۵: ۱۵

واقعاتِ ادیان

مشنری شہید

انڈین سٹنڈرڈ ناقل ہے کہ: - مسٹر ایچ آر تھانٹن جو کانگر گیشنل مشنری سوسائٹی کے متعلق کیپ پرنس آف ویلز السکا میں تین برس سے کام کر رہے تھے قتل کئے گئے۔ اُن کے قتل کی نسبت اَور حالات معلوم نہیں ہوئے بجز اِس کے کہ دیسیوں نے اُن کو نشانہ بندوق بنایا +

سی - ایم - ایس

پنجاب مشن نیوز بحوالہ ریکرڈ ناقل ہے کہ: - مشنوں کی ماڈرن ہسٹری میں (تواریخ جدید) چند باتیں بہ نسبت اُس طریقہ کے جس میں فیلڈ (مزرعہ مشن) اُن لوگوں کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے جو فی الحقیقت معلوم کرتے ہیں کہ اُن کی اکثیو سروس (چالاک و چست خدمات) کا زمانہ ختم ہو گیا ہے۔ زیادہ تر عجیب ہیں۔ بشپ والپی فرنچ کی معاودت مشرق میں۔ بشپ سٹیوارٹ کا نز ولیشن نیوزیلینڈ کو ترک کرنے اور فارس میں کام کرنے کے بارہ میں - اور مسٹر جیمس منرو کا کام ہمارے ناظرین کے دلوں میں تازہ ہوگا۔ اب لفٹنٹ کرنل فرمن نے جو اخبار ریکرڈ کے اکثر کارسپانڈنٹ تھے اپنے کو سی - ایم - ایس کے سپرد کر دیا ہے - اور غالبًا وہ ہندوستان میں کام کرنے کے لئے مقرر ہونگے +

مذہبی مباحثہ

پہلے جو خبر لکھی گئی تھی - کہ گگرولی میں ایک مباحثہ شیعوں اور سُنیوں کے درمیان ہونے والا ہے جس میں فریقین کے علما دُور دُور سے آکر شریک مباحثہ ہونگے۔ اب پونیر نیوز سے معلوم ہوا کہ وہ مباحثہ اِس وجہ سے ملتوی ہو گیا - کہ یہ شرط پیش کی گئی تھی کہ جو فرقہ شکست کھائے وہ اُسی ملت و مذہب کو اختیار کرے کہ جس سے اُس نے شکست کھائی - اور ایک اقرارنامہ ممبران مجلس کا اسٹامپ پر بہ ثبت مواہیر تحریر کیا جائے۔ ایک فریق نے اس شرط کو قبول کرنے سے انکار کیا اور مباحثہ ملتوی رہا۔ معلوم نہیں کہ کس فریق نے اِس سے انکار کیا +

ہرکارہ ڈاک کی چالاکی

دھلی - اخبار وفادار کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ: - ۲۳ تاریخ کی شب کو نو بجے کے بعد تھانہ پہاڑگنج میں ہرکارہ ڈاک نے بہمراہی چوکیدار حاضر ہو کر بیان کیا کہ میں صدر ڈاک خانہ دہلی سے بدرپور کو ڈاک لے جا رہا تھا - اثنائے راہ میں متصل قلعہ کہنہ مجھ کو چوروں نے گھیر لیا - ایک نے گلا دبایا - میں نے ہر چند شور و غل مچایا مگر کوئی میری مدد کو نہ پہنچا۔ تھیلے میں علاوہ چٹھیات وغیرہ کے نقد روپیہ بھی تھا۔ ڈپٹی انسپکٹر بھگت سنگھ معہ اپنے عملہ کے فوراً موقع واردات پر ہرکارہ کے ہمراہ گئے - اور بذریعہ ٹیلیفون پوسٹماسٹر دہلی - اور اُنہوں نے پوسٹماسٹر جنرل پنجاب لاہور کو بذریعہ تار ڈاک لُٹ جانے کی خبر بھیجی۔ اُدھر موقع پر پہنچکر روشنی سے دیکھا گیا - تو کوئی کھوج آدمیوں کا نہ ملا - اور نہ ہرکارہ کے گلے پر کوئی نشان معلوم ہوا - پولیس نے

یہی کمت عملی سے ہرکا۔ وگو کا منٹھا۔ دلاسے سے۔ لالچ سے۔ انعام کے وعدہ سے دریافت کیا۔ چنانچہ دوسرے روز مہکاروشٔ۔ جوذات کا برہمن۔ اور بلب گنڈہ کے پٹواری کا بھائی۔ حرف بحرف روز کا جدید ملازم ہے۔ صاف صاف بیان کردیا۔ کہ سردی کے خوف اور روپیہ کے لالچ کے سبب میرے دل میں بے ایمانی پیدا ہوگئی۔ میں نے مہر توڑکر روپیہ ایک درخت کے نیچے گاڑدیا۔ اور تھیلیاں ہیں پانی میں ڈال دیں۔ چنانچہ درخت کے تلے سے ایک سو ۱۵ روپیہ نکلا۔ اور پانی میں سے تھیلیاں معہ چٹھیات رجسٹری اور منی آڈر وخطوط کی دستیاب ہوئیں۔ تمام لفافے بھیگ کر خراب ہوگئے۔ کوئی کاغذ پڑھا نہیں جا سکتا۔ پولیس نے اظہار قلمبند کرکے ملزم کا چالان عدالت کردیا۔

ریل پر ڈاکہ

زمانہ سلف کے یادگار لوٹیرے بقول صدائے ہند اب بھی موجود ہیں۔ وہ بھی اگر کبھی موقع پڑتا ہے تو کمال ہی کر دکھاتے ہیں۔ زمانہائے سلف میں جب گاڑی بہلیوں کا رواج تھا۔ تو ڈاکوؤں کی سینہ زوری اُن پر چل جانا اور مسافروں کا لٹ جانا تو دستور ہی تھا۔ مگر اب ریل کا لٹنا ایک عجیب مزہ دار بات ہے۔ چنانچہ بہارت مترکلکتہ نے ایک خبر لکھی ہے۔ کہ گریٹ انڈین پنینسلا ریلوے کی میل ٹرین جبکہ رائچور کے سٹیشن کو چھوڑ چکی تھی۔ تو تھوڑے فاصلہ پر جاکر ڈاکوؤں کی ایک پرہیبت جماعت اُس پر چڑھ گئی۔ اور اُسکو روک دیا جس سے ڈاکوؤں نے سیکنڈ کلاس میں داخلت کرکے ایک دیسی شریف عورت اور دو یورپین لیڈیوں کے کئی ہزار کے نوٹ اور نقد اور زیورات لوٹ لئے اور اپنا رستہ لیا۔ تعجب تو تھا ہی مگر زیادہ تر تعجب یہہ ہے کہ اب تک اُن کا کوئی پتہ نہیں ملا۔

مسس اینی بسنٹ

بقول دوست ہند کلکتہ میں ایک بڑی دل لگی ہورہی ہے۔ یعنے اینی بسنٹ صاحبہ کہتی ہیں۔ میں ہندو ہوں بس سے ہندو بابو سمجھتے ہیں۔ کہ وہ ہندو ہیں۔ برہمو بابوؤں نے اُن کو برہمو سمجھ رکھا ہے۔ کرنل الکاٹ وغیرہ اُن کو تھیوصوفیسٹ سمجھے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اُنہیں کے ذریعہ لیکچر ہورہے ہیں۔ ہمعصر موصوف یہہ بھی لکھتا ہے کہ کیپر پادری صاحبان کی رائے مبارک کیا ہے۔

پادری صاحبان کی رائے جو مسس بسنٹ صاحبہ کی نسبت رکھتے ہیں ایک انگریزی کتاب تھیوصوفی اکسپوزڈ سے معلوم ہوسکتی ہے۔ کہ وہ کیا ہیں۔ خدا کا کلام ایسے لوگوں کے حق میں فرماتا ہے۔ کہ وے خشک بادل ہیں جنہیں ہوا ہر طرف اُڑا لے جاتی ہے۔ وہ مرجھائے ہوئے درخت ہیں جن کا پھل نہیں۔" یہودا۔ ۱۔ ۱۲۔ کیونکہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کئی روپ بدل چکی ہیں۔ اور اب ہمہ اوست کی طرف اُنکی آنکھ کھلی ہے کہ اگر ہے تو وہی ہے۔ اور جو کچھ نظر آتا ہے سب اُسی کا ظہور ہے۔ کوئی شے اُس سے علیحدہ ہستی نہیں رکھتی۔

ایک عجیب خبط

کوپن ہیگن سے ایک عجیب شخص کے مرنے کی خبر موصول ہوئی ہے۔ اس شخص کا نام کارلزبن تھا یہہ ایک امیر ساہوکار تھا۔ اسکی صورت زار روس سے بہت ہی ملتی تھی بلکہ کئی ایک امور میں ہوبہو تھی۔ ایک دوست نے اسکی توجہہ اسکی شباہت کی طرف دلائی کہ زار روس سے کیسی مشابہ ہے۔ اُسکو اس سے ازحد خوشی ہوئی اور زار روس کی ایک بڑی تصویر لیکر جو اپنے کمرے میں لگائی اور خود آئینہ میں اُسکے پاس کھڑے ہوکر اپنے چہرہ کو دیکھا تو دوست کی بات سچی معلوم ہوئی۔ اُس نے اُس دن سے خود کو بالکل زار روس کے طریق پر رہنے کا عادی کرلیا۔ داڑھی اُسی طرح رکھنی شروع کی اور چار اسپہ گاڑی پر ہمیشہ سوار ہونے لگا۔ اُسکی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی جبکہ زار روس سے بھی اُسکی ملاقات ہوگئی۔ اور زار صاحب نے اُسکو اپنی شباہت کا پاکر اُس سے نہایت دوستانہ سلوک کیا حتیٰ کہ شہر کی پولس نے اور سپاہیوں نے اور اُس کے افسران سولین نے اُس کو سلامی بھی دی۔ ایک سال ہوا جبکہ زار روس نے یہہ سلوک اُس کے ساتھ کیا۔ اِس کے بعد اُسکے دماغ میں خبط ہوگیا اور ایک دن نیند سے اُٹھتے ہی اُسکو یقین ہوگیا کہ میں ہی الگزنڈر سوم یعنے زار روس ہوں۔ اِسکے بعد نہلسٹوں کا خوف اُس کے دماغ میں طاری ہوا۔ کہ میری جان لینے کی یہہ کوشش کررہے ہیں۔ جب جب نہلسٹوں کی خبریں پڑھتا تھا تو اُس کا حشر ہوجاتا تھا۔ حتیٰ کہ ایسے مالیخولیا میں وہ گرفتار رہوا۔ کہ پاگل خانہ میں اُسے لیجانا پڑا اور وہیں اُسکی موت واقع ہوئی۔ (اخبار عام)

روانگی لارڈ لینسڈون بہادر

۹ بجے حضور لارڈ و لیڈی لینسڈون و ہزاکسلنسی لارڈ و لیڈی الگن تخت کے کمرہ میں تشریف لائے۔ حضور لارڈ و لیڈی لینسڈون دونو جانب کھڑے ہوئے اور حاضرین دربار سے الوداعی ملاقات کرنے لگے اور سبھوں سے یکے بعد دیگرے ہاتھ ملایا خصوصاً اپنے متعلقان دفتر سے نہایت تپاک سے ہاتھ ملایا۔ جب سب لوگوں سے ملاقات ہوچکی تو حضور لارڈ لینسڈون و ہزاکسلنسی لارڈ الگن و کرنل ڈیورنڈ و کپتان آڈم گاڑی میں سوار ہوئے اُسوقت گارڈ آف آنر نے سلامی اُتاری جسوقت گاڑی روانہ ہوئی تو تین بار بڑے زور سے نعرہ خوشی بلند ہوا اردلی میں رسالہ باڈی گارڈ کلکتہ لائٹ ہارس زیر کمان میجر انڈیسن تھے۔ لیڈی لینسڈون ولیڈی پیوٹر مس فنشر مارس ہمراہی

جعلی نوٹ

الہ آباد ہائی کورٹ میں ایک انگریز نے جس کا کرنسی نوٹ گم ہوگیا تھا مقدمہ دائر کیا۔ وہ کلکتہ کے کارخانہ کرنسی نوٹوں میں اطلاع دی کہ میرا فلاں نمبر کا نوٹ گم ہوگیا ہے اگر اس کارخانہ میں آوے تو مجھے مطلع کرنا۔ جب غور نے میں اُس گم شدہ نوٹ کو دیکھا گیا تو اُسی نمبر کا ایک اور نوٹ نکلا حالانکہ ایک نمبر کے دو نوٹ نہیں ہوتے۔ اس پر تحقیقات شروع کی گئی معلوم ہوا۔ کہ ایک شخص جو خود کو مظفر گڈھ کے علاقہ کا نواب ظاہر کرتا ہے جعلی نوٹ بناتا ہے اور مختلف مقامات میں جا کر فروخت کرتا ہے۔ پولیس نے اُس کی خانہ تلاشی کی تو اُسکی گماشتوں کے جو بمبئی مدراس وغیرہ مختلف مقامات میں نوٹ فروخت کرتے تھے خطوط نکلے سب گرفتار کئے گئے اور نواب صاحب بھی بیچارے گرفتار ہوئے علاوہ اور خطوط کے ایک خط مشن سکول کے لڑکے مسمی جوتندر و کا جو تیسری مڈل میں پڑھتا تھا نکلا ہے جعلی نواب صاحب نے دریافت کرنے پر کہا یہہ میرا ۱۹۰۱ء سے دوست اور گماشتہ ہے اور اس وقت میانمیر میں ہے پولیس نے اس لڑکے کے گھر کی تلاشی لی مگر خوش قسمتی سے کوئی نوٹ برآمد نہ ہوا نواب صاحب کو پولیس ۱۵- جنوری ۱۹۰۴ء کو گرفتار کرکے لاہور میں لائی اور اس لڑکے کے چال چلن کی بابت مشن سکول لاہور میں آکر تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ جون ۱۹۰۲ء سے فرار ہے۔ نواب صاحب کے مقدمہ کی تحقیقات دہلی میں ہو رہی ہے + (آفتاب پنجاب)

بھوپالی پمفلٹ

شحنہ ہند ناقل ہے کہ پمفلٹ بھوپال کی تحقیقات ختم ہوگئی ہے۔ اب وزارت کو یہہ حکم لگانا باقی ہے کہ پمفلٹ میں جو کچھ تھا جھوٹ تھا۔ مقدمہ داخل دفتر۔ اور شیخ ضیاالحق صاحب اگر ہاتھ آجائیں تو عمر بھر ریاست کے جہنم میں داخل۔ کیا خوب سن سمجھوتی تحقیقات ہے اہلکاروں کے اظہار ہوئے کہ ہم نے کبھی مرزاؤں کو رشوت میں پھوٹی کوڑی بھی نہیں دی۔ کیا خوب بات ہے۔ اگر وہ رشوت دینے کا اقرار کرتے تو خود مجرم نہ بنتے۔ اسی لئے ہم نے رائے دی تھی کہ پمفلٹ کی تحقیقات انگریزی عملداری میں ایک کمیشن کے ذریعہ سے ہونی چاہئے تھی پہلے تو یہہ مشہور ہوا کہ شیخ ضیاالحق صاحب بھوپال میں گرفتار ہوگئے۔ وہ غلط نکلا تو اب ریاض الاخبار کے نامہ نگار نے یہہ لکھا کہ شیخ ضیاالحق بعارضہ نمونیا مبتلا ہوکر علی گڈھ میں مرگئے +

شد پریشاں خواب من از کثرت تعبیرہا

اور یہہ ابتک کسی کو بھی معلوم نہیں کہ اصلی پمفلٹ باز کون ہے۔ ختم تحقیقات کے بعد ایک اور پمفلٹ شایع ہوگا۔ اُس وقت وزارت کو آٹے دال کا بھاؤ اچھی طرح معلوم ہو جائیگا +

ایک موچی اور ایڈیٹر اخبار

ایک اخبار کا ایڈیٹر اپنے نادہند خریداروں سے قیمت وصول کرنے کی فکر میں تھا کہ ناگاہ ایک موچی صاحب تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ آپ کے اخبار میں بہت سے نقص ہیں۔ آپ واقعات کے اندراج پر کم توجہ کرتے ہیں۔ لوکل خبریں معقول طور سے نہیں لکھتے۔ تار کی خبریں باریک حروف میں ہوتی ہیں۔ کاغذ خراب اور مٹیل ہے۔ قانون کے عملدرآمد اور فلاں معاملات میں آپ کی رائے غلط ہے۔ ایڈیٹر نے موچی صاحب کو بیٹھنے کے لئے کرسی دی۔ چرٹ سلگا کر دیا اور شکریہ ادا کیا کہ اپنے میرے اخبار کے عیوب پر مجھے آگاہ کر دیا مجھ کو تو عرصہ سے ایسے ہمدرد کی تلاش تھی او[ر] پبلک پر سخت غصہ آتا ہے کہ ابتک مجھے ان عیوب [...] نہ کیا۔ آپ سے امید ہے کہ ہمیشہ ایسی ہمدردی فرما[...]

موچی صاحب بہت خوش ہوئے کہ میر[...] کی ایسی قدر ہوئی اور اپنے گھر کا راستہ لیا [...] روز ایڈیٹر صاحب بھی موچی صاحب کی دوکان پر پہنچے اور ایک جوتا اُٹھا کر کہنے لگے "آپ کو معلوم ہوا کہ میں نے یہہ جوتا کیوں اُٹھایا اس میں بہت سے اسقام ہیں۔ چمڑا کمزور ہے۔ تلوے کی طرف ٹانکے نہایت ناشائستہ ہیں۔ یہہ تو دو ہی ہفتوں میں چھٹ جائینگے۔ تم بڑا دھوکا کرتے ہو کہ کھری میں گودڑا اور چمڑا بھر کر چربی اور کاجل اوپر سے مل دیتے ہو۔ عام شکایت ہے کہ تمہارے جوتے پائدار نہیں ہوتے اونچے کم ہیں۔ نوک چھوٹی ہے۔ پھر بارہ ڈالر قیمت۔ میری یہہ نصیحت بالکل خالص دوستانہ ہے امید ہے کہ آپ کامیاب ہوں۔ اگرچہ مجھے جوتی کے کام سے ایسی واقفیت نہیں۔ جیسی آپ کو اخباروں کے کام سے لیکن چونکہ آپ مجھ پر عنایت فرماتے ہیں اسی لئے مجھے بھی اظہار ہمدردی کی جرأت ہوئی۔ موچی صاحب یہہ سنتے ہی غصے میں لال پیلے بھبوکا ہوگئے۔ اور مارنے کو ٹھیرا اٹھایا۔ ایڈیٹر صاحب نفرد ہوئے۔ پھر تو چاقو۔ رانپی۔ آری ہتوڑی جو کچھ ہاتھ لگا۔ پھینکنا شروع کیا۔ مگر ایڈیٹر صاحب یہہ جا وہ جا + سنہ

بپٹسٹ مشن کی فیاضی

انگلستان کے بپٹسٹ مسیحوں کے پاس ایک کثیر مشنری فنڈ موجود ہے جو مشنوں کی صد سالہ یادگار کے موقع پر کلیسیاؤں کے عطیہ سے فراہم کیا گیا یعنی ...... پونڈ۔ اس رقم کثیر کا ایک حصہ بپٹسٹ ممالک میں مشن سے

...ومشہور ونکی مختصر خبریں

...یکہ کے ایک کروڑپتی مسٹر وانڈربلٹ ہندوستان کی سیر کررہے ہیں۔ انہوں نے دو کروڑ کی لاگت سے اپنے رہنے کا مکان شہر نیویارک میں بنوایا ہے +

امریکہ کے پریسیڈنٹ مسٹر کلیولینڈ کی دختر کے چرا لیجانے کی ایک خوفناک سازش معلوم ہوئی۔ ڈاکوؤں کا ارادہ تھا کہ اُس کی عوض میں ایک رقم کثیر کا مطالبہ کرینگے +

سینٹ پیٹرسبرگ کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ جو انتظام کابل سے سر مارٹیمر ڈیورانڈ صاحب کے ذریعہ کیا گیا ہے۔ اس میں اس قدر خطرے نظر آتے ہیں کہ روس کو مجبوراً خاموش رہنا نہ پڑیگا +

جنوبی افریقہ میں ایک عدالتی اہلکار معہ جورو اور بچہ کے سوتے ہوئے کلہاڑی سے قتل کیا گیا۔ ایک عورت ملازم اور ایک پوٹر قتل کے شبہہ میں گرفتار کئے گئے ہیں +

سینٹ پیٹرسبرگ کی پولیس نے زار روس کے قتل کی ایک نئی سازش دریافت کی۔ پچاس ملزم معہ ثبوت پکڑے گئے۔ ان میں کئی عورتیں اور ... بھی شامل ہیں +

ایک اخبار لکھتا ہے کہ روس نے پھر ٹرکی پر خلاف جنگ ادا کرنے کے لئے زور دیا ہے۔ اور سلطان نے روپیہ جمع کرنے کا نیا طریقہ نکالا اور حکم دیا ہے کہ ایوانات میں جس قدر سامان بیش بہا ہے سب کی فہرست تیار ہو +

ہنگری میں ایک شاعر جو کائی نامی کی لٹریری جوبلی بڑی دھوم دھام سے منائی گئی شہنشاہ

نے اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی چٹھی بذریعہ خاص سفیر کے اِس موقع پر روانہ کی۔ اِس کے ساتھ سیکڑوں ایڈریس پیش ہوئے +

خدیو مصر نے مصری فوجوں اور انگریزی افسروں کی تعریف شایع کردی۔ یہہ وہی فوجیں ہیں جن پر آپنے نکتہ چینی کی تھی۔ لارڈ کرومر کی تمام شرائط کو تسلیم کیا۔ جھگڑا مٹا +

اخبارات لنڈن خدیو کو خبردار کرتے ہیں کہ آئندہ ایسی حرکت معاف نہ ہوگی۔ بجائے اِس کے کہ انگریز مصر کو خالی کریں ایسے واقعات اُن کو قبضہ رکھنے پر مجبور کرینگے +

خبر ہے کہ امیر صاحب کابل موسم گرما میں ولایت تشریف لیجائینگے۔ یہہ عام مناسب سمجھا ہے کہ اُن کی دعوت اور سفر کا خرچ انگلینڈ پر ڈالا جاوے +

بقول مخزن مہاراجہ بڑودہ کے مزاج میں رگ پٹھوں کے خلل کے باعث نہایت سبکی آگئی ہے وہ اپنے افسروں کو دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتے۔ سیکڑوں معاملے عدم توجہی سے پڑے ہوئے ہیں +

حیدرآباد۔ بقول آفتاب پنجاب یاوری رجب علی صاحب نے اِس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ اُن کو ۲۵۔ ہزار روپیہ تاریخ آصفیہ کے لئے حضور نظام سے ملے ہیں۔ یہہ افواہ مذہبی عناد سے اُڑائی گئی ہے +

حضور لارڈ الگن نے یکم فروری کو کونسل میں افتتاحی تقریر کی۔ اُمید ظاہر کی کہ تمام ممبران کونسل اُن کو ہر طرح مدد دینگے۔ اور وقعت بڑھائینگے +

قلعہ دہلی میں توپ خانہ کی چاندماری کرنے پر افواہ اُڑی کہ قیصر ہند نے پرنس آف ویلز کو عنان حکومت بخش دی ہے۔ جس سے قلعہ میں اسقدر دیر تک سلامی کی توپیں چلیں +

ضلع گوڑگانوں کی پولیس نے گیارہ پٹھانوں کو جو بندوقوں کے چورتھے گرفتار کیا اُن کے پاس سے چوری کی بیس رائفلیں نکلیں۔ گرفتار ہوکر دہلی کو لائے گئے +

بقول سوج نربدا مہاراجہ رام پور نے تمام نڈیاں ناچ مجرا کرنے والی جو ملازم راج تھیں برخاست کردیں دیکھیں دیسی والیان ریاست میں سے اور بھی اُن کی تقلید کرتے ہیں +

بریلی میں ۴۔ جنوری یوم پنجشنبہ کو شام کے ساڑھے ۶ بجے حرکت زلزلہ محسوس ہوئی اور دو تین منٹ قائم رہی۔ بقول اشاعت اکثر مکانوں کے بام خم میں فرق آگیا +

لاہور میں افیون کمیشن کے روبرو آنریبل بابا کھیم سنگھ صاحب بیدی سی۔ آئی۔ ای نے شہادت دیتے وقت فرمایا کہ سری گورو گوبند صاحب نے ایک رتی افیون اور ماشہ بھر بھنگ کی بوقت جنگ اجازت دی ہے +

ڈیرہ اسمٰعیلخاں میں ایک لڑکے نے ہنسی میں چھ ہم مدرسہ طلبا کو زہر دیدیا۔ چار لڑکے مرگئے دو زیر علاج ہیں۔ لڑکا اقبال کرتا اور کہتا ہے کہ میں نے ہنسی کے طور پر بیمار کرنے کے لئے ایسا کیا تھا +

مولوی الٰہی بخش وکیل نے جن کا دعویٰ ضرر حادثہ ستگھرا ریلوے عدالت سے خارج ہوگیا تھا اپیل کیا ہے۔ بائیس سو چھتر روپیہ کا سٹامپ مرافعہ کی عرضی میں لگایا گیا ہے۔ سماعت مقدمہ اپریل ۱۸۹۴ء میں ہوگی +

گجرات مشن سکول کا میچ شاہپور سکول سے ہوا۔ مگر گجرات مشن جیت گیا پھر گجرات بورڈ کا ہزارہ سکول سے میچ ہوا۔ مگر ۵۰۰ رنز کے فاصلہ پر گجرات والوں نے جیتا +

دل - ایسی ہی - اور عقل تجویز کرسکتا - مرضی کے فعل سے نئی ابتدا نہیں ایجاد کرسکتا - نئی طاقت کو جاری کرسکتا - اور پوشیدہ قوت کو چلاتا - یا بدل سکتا - اور طبعی قوتوں اور قوانین کو اسطور پر کام میں لاسکتا ہی - کہ اُس کے فوق العادت مقاصد پورے ہوں - تو یقیناً خدا کی مرضی بھی نہایت اعلیٰ درجہ میں ایسا کرسکتا ہی ۞ وہ جو عقل اعلیٰ ہی نیا مقصد بنا سکتا ہی - وہ جو تمام مرضی کا چشمہ ہی - نئی خواہش کو ظاہر کرسکتا ہی - وہ جس کی مرضی کی فرمانبردار تمام طاقتیں - اور پوشیدہ قوتیں ہیں - اپنی مرضی سے اُس قوت کو حقیقی شکل میں اس طور پر جاری کرسکتا ہی کہ اُس سے عالم مرئی میں ایک نئی چیز پیدا ہوجائے ۞ وہ جس کے اختیار میں نیچر ہمارے بازو کے ہمارے اختیار میں ہونے کی نسبت زیادہ تر ہی - نیچر کے قوا اور قوانین کو ملائم آلات کی مانند اپنی مرضی سے ایسے طور پر کام میں لاسکتا ہی - کہ اُس مقصد کو جسے وہ چاہتا ہی پورا کرے +

درحالیکہ ہم کچھ نہیں سمجھ سکتے ہیں - تو اس بات کا ٹھیک ٹھیک بیان اور تفصیل بھی نہیں کرسکتے - کہ خدا نیچر میں کیونکر دست اندازی کرتا - اور اُس کے قوانین اور قوتوں سے کیونکر اس طرح پر کام کرتا ہی - کہ ایک نئی ابتدا یا ماجرا پیدا کرے ۞ ہم کچھ بھی نہیں جانتے - کیونکہ دل بوسیلہ ہمارے دماغ کے کام کرتا ہی ۞ ہم مطلق کچھ نہیں جانتے کہ ہماری مرضی کیونکر ایسی طاقت کو جاری کرتی ہی کہ رگ و پٹھوں پر حکم کرے - اور انہیں حرکت دے اس طریقہ سے کہ جس میں مرضی رگ و پٹھے کے وسیلے بازو کو اُٹھاتی ہی - ایسا کہ وہ خواہش کے [illegible] کو حقیقی قوت میں تبدیل کرے - ہم قریباً بالکل ناواقف ہیں - کہ کیونکر دل دماغ کے ذریعے کام کرتا ہی - اگرچہ ہم اس عمل کو یقینی جانتے ہیں ۞ پروفیسر ٹنڈال کہتا ہی کہ "روح اور بدن کے علاقہ کا مسئلہ ویسا ہی ناقابل تلاش - اور راز دار ہی جیسا کہ علمی زمانوں کے پیشتر تھا" ۞ اسی طرح ہم اُس طریقہ کو جس میں خدا نیچر میں ایک نئی ابتدا - یا ایک ماجرے کو پیدا کرنے کے لئے عمل کرتا ہی جاننے اور تفصیل کرنے کی بہت کم امید کرسکتے ہیں - شاید بعض

ماجرے ظاہر کرنے کے لئے نیچر کو کام میں نہیں لاسکتا ہی ۞ یہہ البتہ ممکن ہی - کہ ہم نہیں بتلا سکتے کہ خدا کی مرضی کیونکر نیچر میں براہ راست کام کرسکتی ہی - ایسا کہ معجزہ کامل ہوجائے جس طرح کہ ہم نہیں بتلا سکتے - کہ کیونکر ہماری مرضی یہہ انسانی معجزہ کرنے کو ہمارا ہاتھ اُٹھاتی ہی - کہ ہم ایک پتھر کو اُٹھا لیتے ہیں - لیکن باوجود اس نافہمی کے ہم جانتے ہیں - کہ ہماری مرضی ہمارے ہاتھ کو اُٹھاتی ہی ۞ نیچر کے قوانین اور قوتیں خدا کے ہاتھ میں - اور بے پایانی سے اُسکی مرضی کے زیادہ تر فرمانبردار ہوسکتے ہیں - بہ نسبت اس کے کہ انسانی ہاتھ انسانی مرضی کے فرمانبردار ہوں ۞ یہہ کہنا - کہ خدا نے نیچر اور اُس کے قوانین کو پیدا کیا - لیکن اب وہ انہیں کام میں نہیں لاسکتا یا بدل نہیں سکتا - ایک بیوقوفی کی بات معلوم ہوتی ہی ۞ کیونکہ فی الحقیقت اُن قوانین اور قوتوں کو حسب مرضی کام میں لانا ۞ یا بدلنا بہ نسبت اوّلاً انہیں پیدا کرنے کے کمتر بات ہی ۞ آخر ہم کو یاد رکھنا ضرور ہی کہ خدا نے نیچر کو اپنا آقا ہونے کے لئے نہیں - بلکہ اپنا نوکر ہونے کے لئے پیدا کیا ہی +

لیکن سوال کیا جاتا ہی کہ ۞ کیا اس نئے زمانہ کا علم طبعی ثابت نہیں کرتا کہ معجزات غیر ممکن ہیں؟ ہم استقلال سے جواب دیتے ہیں - کہ اُس نے ہرگز یہہ ثابت نہیں کیا - اور نہ وہ ثابت کرسکتا ہی ۞ ہم نے اس کتاب کے پہلے باب میں بیان کیا ہی - کہ علم طبعی کی رسائی خدا تک نہیں کیونکہ وہ مطلق اُس کے احاطہ سے باہر ہی - اور یہہ کہنا - کہ خدا کوئی معجزہ نہیں کرسکتا بالضرور اُس کے احاطہ سے زیادہ تر باہر ہوگا ۞ وہ ثابت نہیں کرسکتا ہی - کہ کوئی فوق الخلقت ماجرا ظاہر کرنے کے لئے قوانین نیچر کو کام میں لانا - خدا کے لئے غیر ممکن ہی - بہ نسبت اس کے کہ وہ ثابت کرسکے - کہ ایک پتھر کو اُٹھا لینے کے لئے قوانین نیچر کو کام میں لانا آدمی کے لئے غیر ممکن ہی ۞ جو کچھ علم طبعی ظاہر کرتا ہی وہ یہہ ہی - کہ قوا اور قوانین نیچر اکثر - موجود رہنے کے بعد مستقیم ہیں - نہ یہہ کہ وہ بخلاف خدا کی مرضی کے ایک خیالی ضرورت سے مستقیم ہیں ۞ پس یہہ جو نیچر کی یکسانی کہلاتی ہی جبکہ آدمی کی نسبت فوق الخلقت عمل کو غیر ممکن نہیں کرتی - تو

بقیہ روئداد

نمبر ۲۱ - درخواست رخصت داروغہ صفائی میعادی ایک ماہ بذمہ واری تحصیلدار صاحب چونگی ورائے صاحب پریزیڈنٹ کہ رخصت منظور ہو واسطے منظوری کمیٹی پیش ہو +

تجویز ہوئی کہ رخصت یکماہ بذمہ واری تحصیلدار صاحب چونگی منظور ہو +

نمبر ۲۲ - رپورٹ سب کمیٹی تقرری ملازمان باطلاع منظوری ایزادی رخصت محمود حسن ناکہ دار بعوض محمد علی امیدوار نمبر ۲ وعلیحدگی یار محمد خان امیدوار نمبر ۹ بعوض سابقہ بسبب بیکار ہونے محمد علی کے +

تجویز ہوئی کہ تجویز سب کمیٹی منظور کی جاوے +

نمبر ۲۳ - رپورٹ سب کمیٹی تقرری ملازمان باطلاع منظوری رخصت رامجیداس چپڑاسی کہ بعوض محمد خان امیدوار نمبر ۳

تجویز ہوئی کہ سب کمیٹی منظور کی جاوے +

نمبر ۲۴ - کاغذات جنکا روپیہ بسبب ضروری ہونے کے دیا گیا برائے منظوری کمیٹی میں پیش ہو +

تجویز ہوئی کہ جملہ رقومات خرچ شدہ منظور کیجاویں +

نمبر ۲۵/۱ رپورٹ تحصیلدار صاحب چونگی ہمراہ ملنے امداد جسکہ پیشگی ہے +

نمبر ۲۵/۲ حسب روبکار جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ۱۲ اپریل ۱۸۹۳ء بابت قیمت رسالہ صنعت و حرفت

نمبر ۲۵/۳ بابت چھپائی روبکارجات مطبع انڈین آرمی پریس سے +

نمبر ۲۵/۴ بابت قیمت کتاب کہ جس میں ترکیب بونے پھول وغیرہ کی ہو +

نمبر ۲۵/۵ رپورٹ سب کمیٹی بحوالہ رزلیوشن نمبر ۲ مورخہ ۱۵ اپریل ۱۸۹۳ء نسبت مقدمہ مسٹر ڈیوس صاحب +

تجویز ہوئی کہ آئندہ جلسہ تک ملتوی رہے +

نمبر ۲۶ - کاغذات اجرائے نوٹس بتفصیل ذیل +

نام موقع زیر دفعہ

نمبر ۲۶/۱ محمد اعظم نقل نویس لب سڑک شفاخانہ - ۱۳۱ ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۳ء

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۱۳۱ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی ایک ہفتہ جاری ہو +

نمبر ۲۶/۲ فقیر چند کانسی رام - محلہ بلوچاں ۱۳۱ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۳ء

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۱۳۱ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۳ء نوٹس میعادی یکماہ جاری ہو +

نمبر ۲۶/۳ بالی رام شمبر داس - محلہ بلوچاں - دفعہ ۱۳۱ ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۱۳۱ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی

نمبر ۲۶/۴ امین چند بانیہ - محلہ بلوچاں - دفعہ ۱۵۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۱۵۲ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی ایک ہفتہ جاری ہو +

نمبر ۲۶/۵ روشن بندہ - محلہ بندیاں - دفعہ ۱۹۲ +

تجویز ہوئی کہ نوٹس زیر دفعہ ۱۹۲ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی ایک ہفتہ جاری ہو +

نمبر ۲۶/۶ طوطو لوہار - محلہ چھاؤنی دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ نوٹس زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۶/۷ سلامت رائے - مری گنج دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ نوٹس زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء جاری ہو میعادی ۱۵ یوم +

نمبر ۲۶/۸ اسمٰعیل پسر غوثا - محلہ رائیاں دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۶/۹ فرید بخش - مری گنج دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۶/۱۰ دولا - محلہ چھاؤنی دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۶/۱۱ گابی - محلہ چھاؤنی دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۶/۱۲ پیر بخش - محلہ چھاؤنی دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۶/۱۳ عمرا - محلہ چھاؤنی - دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۶/۱۴ باشندگان سکنہ محلہ گنجی چمبڑی حسب رپورٹ سکرٹری صاحب + دفعہ ۱۶۶ -

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۱۶۶ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء منادی تمام عام کرائی جاوے +

نمبر ۲۶/۱۵ رو پامستری چوہٹا بازار دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۷ - رپورٹ سب کمیٹی تعلیم باختلاف رائے نسبت خرید اخبار سول اینڈ ملٹری نیوز +

تجویز ہوئی کہ خریداری اخبار منظور کیا جاوے و چندہ پیشگی پہلے نہیں دیا جاویگا بشرح پیشگی قیمت بعد اختتام سال دی جاوے گی +

نمبر ۲۸ - کاغذات دائر کرنے مقدمات +

تجویز ہوئی کہ حسب منشاء دفعہ ۱۸۲ - ایکٹ ۲۰ ۱۸۹۱ء تحصیلدار صاحب کو اختیار دیا جاوے کہ مقدمہ بصیغہ فوجداری دائر کیا جاوے +

(باقی آئندہ)

پنجاب ریلیجس بُک سوسائٹی انارکلی لاہور

فہرست کتب جو خاصکر بیبل خوانوں میں مثل مُحِبوں درسندے سکول کے کار آمد ہیں

کتب متفرق

عین الحیات - اُردو - ۸ر تحفتہ النسا - اُردو ۲ر

احسن القصص ۔ ۱۰ر الف بیگی ۔ ۲ر و ۹ر

دبستان معرفت - اُردو ۲ر مسیحی مسافر مجلد باتصویر انگریزی اُردو رومن معاً ۸ ع ۱۰ع

ہدایت الواعظین - اُردو - ۴ر ملت تشبیہی - اُردو ۴ر

عقاید و فرائض - ۔ ۲ر اولاد سیرة المسیح - رومن ۳ر و ۹ر

بائیبل کی آئتیں ڈھونڈھنے کی جنتری - رومن ۱ر

پُرانے اور نئے عہدنامے کی انجیل ۔ ۲ر و ۴ر

انجیل کی منادی رومن ۱ر - انتخاب سبق رومن ۲ر

سنڈے سکول کی جنتری رومن ۰ر انجیل داؤد ۔ ۲ر و ۴ر

ہدایت الاطفال اردو ۱ر

ہدایت الطفلان ۔ ۰ر

جنگ مقدس اُردو و رومن ۸ر و ۱۲ر و ۱۰ر

مسیح ابن اللہ رومن ۲ر ستولت بائبل رومن ۴ر

بائبل کی کہانیاں باتصویر اُردو و پنجابی و رومن فی حصہ ۱ر

انفصال ولادت مسیح اُردو ۴ر

سچے اوتار کی تاریخ اُردو ۰ر تعلیم الاطفال اُردو ۱ر

تعلیم المسیح اُردو ۴ر رومن الحکام کی تمثیلی حکایتیں ۔ ۰ر

دُرِ حکمت ۴ ۲ حصہ اُردو (لے - ایل - او - ای) فی حصہ ۲ر

دُرِ حکمت مجلد بھی ۶ر قیمت پر مل سکتی ہے،

ہمارا بادشاہ اور شفیع رومن ۲ر

یہہ کتابیں بیبل خوانوں کے لئے نہایت مفید ہیں اس کے علاوہ مسیحی مذہب کے متعلق ہر قسم کی کتابیں اور بیبل مختلف زبانوں انگریزی - اُردو - ہندی پنجابی وغیرہ میں موجود رہتی ہیں - خط وکتابت اس پتہ پر ہونی چاہئے

المشتہر

انارکلی لاہور - اسسٹنٹ سکرٹری پنجاب ریلیجس بُک سوسائٹی

اِشتہار

ایک محنت کش کیٹی کسٹ کی ضرورت ہے جو صرف خدا کے واسطے اپنی زندگی کاٹنا چاہتا ہے - و نیز لوگوں کے روحانی فائدے کا طالب ہو - مجھ مشتہر کے پاس درخواست کر کے گذران وغیرہ کا فیصلہ کر لیوے +

المشتہر

پادری فریڈرک پیرل ڈیرہ اسمعیلخاں

اِشتہار

امریکن یونائٹڈ پریسبیٹرین مشن پریس جہلم

یہہ پریس ۵ تاریخ ماہ فروری ۱۸۹۴ء کو جہلم میں جاری ہوگا - جس میں ہر قسم کی عمدہ جلد بندی او انگریزی و اُردو لیتھوگراف چھپائی ہوا کریگی - چونکہ اس پریس کا خاص مدعا و غرض مسیحی مذہب کو ترقی اور روشن کرنے کا ہے - اِس لئے ہر ایک مسیحی بھائی کی خدمت میں عرض پرداز ہوں کہ براہ مہربانی اِس مطبع کی امداد کیلئے جس کسی مسیحی بھائی یا پادری صاحبان کے پاس جس قدر کام ہو عنایت فرماویں +

خط وکتابت مینجر کے نام ہونی چاہئے

المشتہر

جے - اے - پیٹرسن

مینیجنگ پروپرائیٹر

اِعلان

بہیرنگ ہائی سکول کا نیا سال یکم مارچ ۱۸۹۴ء سے شروع ہوگا - پس جو اصحاب اپنے بچوں کو بھیجنا چاہتے ہیں - فوراً پرنسپل کے پاس درخواست کریں - اور ٹھیک یکم مارچ کو اپنے لڑکے سکول میں حاضر کردیں +

بہیرنگ ہائی سکول کے ڈیپارٹمنٹ میں دو وظیفے خالی ہیں - جو مڈل پاس طلبا کو دیئے جاوینگے - درخواست فوراً بھیجنی چاہئے +

المشتہر

پادری ای - ایف - ای وگرم

ایم - اے - پرنسپل بہیرنگ ہائی

سکول بٹالہ ضلع گورداسپور

لودھیانہ

ماہ جنوری ختم ہوکر فروری کا بھی ایک ہفتہ گذر گیا مگر سردی بدستور ہے - آسمان شب و روز بادلوں سے گھرا رہتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ ہنوز ابر سے داغ بخار نہیں نکلا - انسانی سمجھ کے مطابق تو بارش کی اب بالکل ضرورت نہیں رہی - بلکہ زیادتی موجب نقصان تصور کی جاتی ہے - لیکن آسمانی حکمت سے جو کچھ بنی آدم کے لئے مفید ہے وہی ہوگا -

موسمی بیماریاں اب کسی قدر رو بہ تخفیف ہیں جیسا کہ نمبر پیدائش و اموات سے ظاہر ہوتا ہے +

تعداد پیدائش ۴۹ - تعداد فوت ۳۶

پادری ای - پی نیوٹن صاحب مینجر نورافشاں کے واسطے امریکن مشن پریس لودہانہ ایم - واگلی کے اہتمام سے چھپا

خدا کی نسبت اُس کو بہت ہی کم غیر ممکن کرسکتی ہی۔ اگر برعکس اِس یکسانی کے۔ آدمی نہ صرف نیچر کے اوپر باہر سے کام کرے۔ لیکن اُس کے قوانین اور قوتوں کو اپنے مقصد کے وسائل بنا لینے کے قابل ہی۔ تو یقیناً یہہ امر خدا کی نسبت زیادہ تر صادق ٹھہریگا۔ جو کچھہ علم طبعی نے ظاہر کیا ہی۔ وُہ یہہ ہی کہ۔ یسوع کے معجزات نیچر۔ یا انسانی طاقت سے مطلق باہر ہیں۔ اور اِس لئے وہ اعلیٰ تر معنوں میں معجزات ہیں۔ لیکن وہ کم از کم بھی ثابت نہیں کرسکتا۔ اور نہ ثابت کیا ہی۔ کہ معجزات غیر ممکن ہیں۔ ✚

ابھی اِس بات کا اشارہ کیا گیا ہی۔ کہ آدمی وہ کرسکتا ہی۔ جو بالطبع ایک معجزہ ہی۔ اور یہہ ایک یقینی حقیقت ہی۔ ہم نیچر میں ایک انتظام دیکھتے ہیں جس میں قوانین مُستقیم حکومت کرتے۔ اور جو بضرورت خود اپنے طریقوں میں کام کرتے ہیں۔ لیکن آدمی میں ہم عقل و فہم۔ اور آزاد مرضی پاتے ہیں۔ آدمی بہ صفت اِس عقل کے۔ نیچر کے مقررہ قوانین کے اوپر باہر سے کام کرسکتا ہی۔ اور نیچر کی رفتار میں نئی ابتدائیں داخل کرنے۔ اور جدید نتائج کامل کرنے کے لئے اُنہیں استعمال کرتا ہی۔ حالانکہ محض نیچر خود بخود ایسا کبھی نہیں کرسکتی تھی۔ ہر ایک عقیل مرضی جو بیرونی فعل میں موثر ہوتی۔ ایک اِس طرح کی نئی ابتدا ہی۔ جو نیچر کے طریق میں کچھہ بالکل نئی چیز داخل کرتی ہی۔ اور اِس لئے وہ اپنے میں ایک معجزہ کی خاصیت رکھتی ہی۔ یا یوں کہیں کہ جب ہم ایک عقیل منصوبہ کرتے۔ اور اُسے ظہور میں لانے کو اپنی آزاد مرضی کام میں لاتے۔ اور عمل شروع کرتے ہیں تو ہم ایک ایسی شے کرتے ہیں۔ جو نیچر کے مستقیم قوانین ہرگز نہیں کرسکتے تھے۔ اور بدیں وجہہ وہ ایک فوق الخلقت کام ہی۔ حقیقتاً ہم ایک فوق الخلقت کام کو ظہور میں لاتے ہیں۔ اور ایسا کرنے میں ہم شاید بعض قوانین نیچر کو توڑتے بھی نظر آتے ہیں۔ لیکن فی الحقیقت قوانین نیچر کو اُن کے حسب مطلب۔ اُنہیں حسب خدام۔ اور عقیل آزاد مرضی کے آلات کی مانند کام میں لاتے ہیں۔ باوجود اِس کے نیچر کا ہر ایک قانون اپنے طریقہ میں کام کرتا رہتا ہی۔ اور اگرچہ ہم قوانین نیچر کو توڑتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ تو یہہ صرف نیچر کے دیگر قوانین۔ یا دِلی قوانین کے وسیلے اُنکو

روکنے سے واقع ہوتا ہی ✚

شاید یہہ بہتر ہوگا۔ کہ ہم اِس حقیقت کو دو ایک مثالوں سے ظاہر کریں۔ مثلاً جب ہم ایک پتھر کو ہاتھ سے اُٹھاتے ہیں۔ تو بظاہر ہم کشش زمین کے مخالف کام کرتے۔ یا اُس کو توڑتے ہیں۔ لیکن یہہ ظاہر ہی کہ کشش زمین۔ یا قانونِ میلان کا اثر صرف اِس وجہہ سے روکا جاتا ہی۔ کہ عقل کے اعلیٰ تر قوانین بازو کی طبعی طاقت کو اِس مطلب کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ تاہم اِس سادہ عمل میں ہم معجزہ کے تمام مختلف اور مشکل اجزا پاتے ہیں یعنی ایک عقیل مرضی نیچر میں بالکل ایک نئی تاثیر کو داخل کرتی ہی۔ جو نیچر خود بخود اپنے میں داخل نہیں کرسکتی تھی۔ پھر ہم ستیم انجن (دھوئیں کی کل) کی حالت پر غور کریں۔ ایسی چیز کے ایجاد کرنے میں ہم معجزہ کی اصلی مشکلات پاتے ہیں۔ ہم عقیل مرضی سے۔ جو نیچر کے اندر۔ اور اُس کے اوپر کام کرتی ہی۔ ایک بالکل نئی چیز ایجاد کرتے ہیں۔ جو محض نیچر خود بخود ہرگز ایجاد نہیں کرسکتی تھی۔ لیکن یہہ سب اُس عقیل دِل سے ایجاد ہوا۔ جو مرضی کو ظاہر کرتا ہی۔ اور قوانین و قوائے نیچر کو اِس طرح پر کام میں لاتا۔ کہ وہ اُس عقیل مقصد کے حاصل کرنے کے لئے بالاتفاق کام کریں۔ عقل میلان ہوا۔ لوہے۔ آگ۔ پانی۔ بھاپ وغیرہ کے قوانین کو کام میں لاتی۔ اور اُن سبھوں کی مدد سے ایک مُفید کل ایجاد کرتی ہی ✚

جیسا مذکورہ بالا میں۔ ویسا ہی سب کاموں میں ہم پہلے کسی عقیل تجویز کو اپنے دِل میں رکھتے۔ تب اُسکو انجام دینے کی مرضی پیدا ہوتی۔ پھر نئی طاقت کو جاری کرتے۔ یا خفتہ باطنی قوت کی مرضی سے اُسکو بیدار کرتے۔ تاکہ بازو کو حرکت دیں۔ اور کام کو انجام پر پہنچائیں۔ اور قوانین نیچر کو استعمال میں لائیں۔ تاکہ ہمارا مقصد پورا ہو۔ وہ عمل جس میں فوق الخلقت پوشیدہ ہی۔ تحریک مرضی ہی۔ جس سے نئی طاقت کام میں لائی جاتی۔ اور عالم محسوس میں ایک نئی بات پیدا ہو جاتی ہی۔ یہہ سچ ہی کہ یہہ عمل بعید الفہم ہی۔ اور ہم اُس کا کوئی تفصیلوار بیان نہیں کرسکتے۔ تاہم یہہ ایک خود آگاہی کی بات۔ اور یقینی بات ہی۔ اب اگر آدمی کا محدود